سبق 6

خدا چاہتا ہے کہ آپ اپنی دیکھ بھال کریں

کار بڑی پیچیدہ مشینری ہے۔ اسکے متعلق ہمارا علم بہت محدود ہے۔ ہم کسی نہ کسی حد تک سمجھتے ہیں کہ یہ کیسے کام کرتی ہے یعنی موٹر، ٹرانسمیشن اور سٹیرنگ کے متعلق۔ ہم اسکو دھو اور پالش کر سکتے ہیں۔ ہم پنکچر ٹائر بھی تبدیل کر سکتے ہیں۔ لیکن ہم نے کبھی بھی کار کی کارکردگی کے متعلق زیادہ نہیں سیکھا۔ اگر ہمیں کبھی کار کی کوئی بڑی مرمت کرنی پڑے تو ہم کیا کریں گے؟

ہم دعا کرتے ہیں کہ وہ دن کبھی نہ آئے لیکن اگر ایسا ہو تو ہم جانتے ہیں کہ ہم پہلے کیا کریں گے۔ ہم اسکے بنانے والے کا کتابچہ دیکھیں گے۔ اس کتاب میں وہ لوگ جنہوں نے اسے بنایا ہے وضاحت کرتے ہیں کہ انہوں نے مختلف چیزوں کو کس طرح اکٹھا کیا ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ کار کی مناسب کارکردگی کیلئے کیا کرنا چاہیے۔ بعض اوقات انکی ہدایات ہمیں عجیب معلوم ہونگی لیکن ہم انکے مشورے پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔ آخر کو انہوں نے اس کار کا منصوبہ تیار کیا اور اسکو بنایا ہے۔ انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اس کے لئے کیا بہترین ہے۔

انسان کار سے کہیں زیادہ پیچیدہ ہیں۔ وہ جاننا چاہتے ہیں کہ وہ اپنی زندگی کس

طرح بسر کریں۔ لیکن وہ اپنی واضح ترین چیزوں مثلاً ذہن، جذبات یا حتیٰ کہ جسم کے کاموں سے بھی پورے طور پر واقف نہیں ہیں۔ لیکن وہ جس نے تمام انسانوں کو بنایا ہے وہ انہیں سمجھتا ہے۔اس نے مناسب طور پر زندگی بسر کرنے کے لئے ہدایات اور مشورے دیئے ہیں۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ خالق جو کچھ کہتا ہے وہ نامعقول اور عجیب ہے۔ انہیں اسکی ہدایات غیر منطقی اور اسکا مشورہ پرانا لگتا ہے۔ لیکن کیا وہی نہیں جانتا کہ ہمارے لئے بہترین کیا ہے؟

بطور مسیحی ہمارا اعتماد ہے کہ خدا جانتا ہے کہ ہمارے لئے بہترین کیا ہے۔ ہمیں اس بات کا بھی یقین ہے کہ زندگی کے نشیب وفراز میں وہ ہمارے لئے بہترین کی خواہش کرتا ہے۔ اسکے اصول اور قوانین ہماری بہتری کیلئے ہیں۔ انکا مقصد ہمیں مکمل اور صحت مند شخص بنانا اور خدا کی مشابہت میں ترقی بخشنا ہے۔ اس سبق میں ہم ترقی پذیر مسیحیوں کی حیثیت سے اپنے لئے خدا کی مرضی کی تلاش کریں گے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم خدا کے ذمہ دار اور بالغ فرزند بنیں۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے....

نشوونما کے چار پہلو جن میں خدا نشوونما کی توقع کرتا ہے

نشوونما کے لئے انجیلی اصول

آپکے بدن کے لئے رہنما اصول

آپکے ذہن کے لئے رہنما اصول

آپکی روح کے لئے رہنما اصول

آپکے سماجی تعلقات کے لئے رہنما اصول

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ....

☆ بطور فرد اپنی نشوونما کے لئے شخصی ذمہ داری کو سراہ سکیں۔

☆ ان پہلوؤں کی نشاندہی کر سکیں جن میں خدا آپ سے نشوونما کی توقع کرتا ہے۔

☆ ان انجیلی اصولوں کی نشاندہی کر سکیں جو نشوونما میں آپکی مدد کریں گے۔

نشوونما کے چار پہلو جن میں خدا نشوونما کی توقع کرتا ہے

مقصد نمبرا بلوغت کی جانب بڑھتے ہوئے مسیحی کے لئے نشوونما کے چار پہلوؤں کی مثال پیش کرنا۔

بائبل مقدس ہمیں یسوع کے لڑکپن اور نوجوانی کے متعلق بہت کم بتاتی ہے۔ لیکن اس حصہ کو تین اہم الفاظ سے بیان کیا گیا ہے: ''یسوع حکمت اور قد وقامت میں اور خدا کی اور انسان کی مقبولیت میں ترقی کرتا گیا'' (لوقا ۲:۵۲)۔

یسوع کی مثال اہم ہے۔ وہ اپنی شخصیت کے چار بڑے حصوں پر توجہ دینے سے بالغ ہوئے یعنی ورزش اور کام سے وہ جسمانی طور پر مضبوط ہوئے۔ مطالعہ اور سوچ بچار سے انہوں نے ذہن (حکمت) کو ترقی دی۔ دعا اور کلامِ خدا سننے سے وہ روحانی (خدا کی مقبولیت) طور پر ہوشیار ہوئے۔ محبت اور فکر کے اظہار سے وہ سماجی اور جذباتی طور پر (انسان کی مقبولیت) قابل قبول ہوئے۔

اگر انہوں نے اپنی جسمانی ترقی کو نظر انداز کیا ہوتا تو وہ فلسطین کی سڑکوں پر چلنے یا صلیب کی تکلیف کو برداشت کرنے کے قابل نہ ہوتے۔ اگر انہوں نے دوسروں میں دلچسپی ظاہر نہ کی ہوتی تو وہ گنہگاروں کے دوست اور اپنے شاگردوں کے قریبی ساتھی نہ ہوتے۔ اگر وہ عقلی طور پر قابل نہ ہوتے تو وہ لوگوں کو اپنی سمجھ سے دنگ نہ کر دیتے۔ حتیٰ کہ انہیں دشمن بھی جانتے تھے کہ کسی نے کبھی انکی مانند کلام نہیں کیا (یوحنا ۷:۴۶)۔ اگر انہوں نے اپنے آسمانی باپ کے ساتھ رفاقت کو نظر انداز کیا ہوتا تو وہ باپ کا کامل کلام اور مرضی کو نہ جانتے۔

لیکن یسوع نے یہ سب کام کئے۔ وہ کامل انسان تھے۔ وہ تمام چیزوں میں کامل تھے۔ وہ پاک تھے۔ کئی زبانوں میں جن میں انگریزی بھی شامل ہے پاکیزگی کا لفظ مکمل یاصحت مند ہونے سے نکلا ہے۔ یسوع ایک صحت مند، کامل اور پاکیزہ انسان تھے اور پولُس ہم سے کہتا ہے کہ ہم بھی انکی مانند بنیں۔

"جب تک ہم سب کے سب خدا کے بیٹے کے ایمان اور اسکی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں ......مسیح کے ساتھ پیوستہ ہوکر ہر طرح سے بڑھتے جائیں" (افسیوں۴:۱۳،۱۵)۔

مشق

1 اپنی نوٹ بک میں افسیوں ۴ میں سے اقتباس کردہ مذکورہ بالا حوالہ لکھیں۔ اسے زبانی یاد کریں اور اسے اپنی زندگی میں سچ کرنے کے لئے خدا سے مدد کی دعا کریں۔

2 خدا سے دعا کریں کہ وہ آپ پر ظاہر کرے کہ آپ بطور مسیحی کس طرح بڑھ رہے ہیں۔ اسکے بعد اپنی نوٹ بک میں دو مختصر فہرستیں بنائیں۔ ایک ان حصوں کی جن میں آپ حقیقی ترقی دیکھ سکتے ہیں۔ دوسرے ان چیزوں کی جن میں آپ مسیحی بننے کے وقت سے تبدیل نہیں ہوئے۔ ہر روز ان فہرستوں کو استعمال کرتے ہوئے دعا کریں۔ اور ہر مرتبہ ان باتوں کے لئے خدا کا

شکرادا کریں جن میں آپ یسوع کی مانند بنتے جاتے ہیں۔

اپنے جوابات سبق کے آخر میں دیئے گئے جوابات سے ملائیں۔

نشوونما کے لئے انجیلی اصول

آپکے بدن کے لئے رہنما اصول

مقصد نمبر۲ ان باتوں کی فہرست پیش کرنا جو صحت مند بدن کی ترقی کو روکتی یا اس میں مدد کرتی ہیں۔

خدا نے ہمیں ایک حیرت انگیز بدن عنایت کیا ہے۔ اس نے اسے بنایا اور یہ اچھا ہے۔ ہمارا بدن روح القدس کا مقدس ہے۔ یہ المسیح کے بدن کا حصہ ہے۔ پولُس نصیحت کرتا ہے، ''پس اپنے بدن سے خدا کا جلال ظاہر کرو'' (۱ کرنتھیوں ۶:۲۰)۔ ہم اپنے بدنوں کی دیکھ بھال کر کے ایسا کرتے ہیں۔ یہاں پھر مختاری اور خدمت کے اصول سامنے آجاتے ہیں۔ جس طرح پولُس رسول کچھ ہی پہلے لکھتا ہے، ''بدن حرامکاری کے لئے نہیں بلکہ خداوند کے لئے ہے اور خداوند بدن کے لئے'' (۱ کرنتھیوں ۶:۱۳)۔

خدا نے ہمارے بدن کو ضروریات کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ لیکن اس نے ان ضروریات کی تسکین کا سامان بھی مہیا کیا ہے۔ مثال کے طور پر شادی مرد اور عورت کے لئے جنسی ضروریات کی تسکین کا وسیلہ ہے جو خدا نے مہیا کیا ہے۔ پولُس ان لوگوں کو جنہیں خدا نے غیر شادی شدہ زندگی کے لئے نہیں بلایا نصیحت کرتا ہے کہ وہ شادی کریں اور اپنے ساتھی کی جنسی ضروریات کو پورا کریں۔

جنسی ناپاکی اور بے راہ روی دونوں خدا کی نظر میں خدا کو ناپسند ہیں۔ یہ بدن کے خلاف گناہ ہیں (۱ کرنتھیوں ۶:۱۸)۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم پاک بنیں اور اسکی خدمت کے

لئے مفید ثابت ہوں۔

جسم کی عزت کے اسی اصول کا اطلاق کھانے اور پینے پر بھی ہوتا ہے۔ خداوند یسوع نے روزہ رکھا اور دعا کی۔ لیکن انہوں نے اپنے دوستوں کے ساتھ اچھے کھانے بھی کھائے (اگر چہ انکے دشمنوں نے اس بات کا ان پر الزام لگایا)۔ رومیوں ۱۴ باب میں بتایا گیا ہے کہ خاص کھانوں کے کھانے یا نا کھانے میں کوئی خاص بھلائی نہیں پائی جاتی۔

''کیونکہ خدا کی بادشاہی کھانے پینے پر نہیں بلکہ راستبازی اور میل میلاپ اور اُس خوشی پر موقوف ہے جو روح القدس کی طرف سے ہوتی ہے''

(رومیوں ۱۴:۱۷)۔

یہ رہنما اصولات کو ذہن میں رکھ کر بالغ مسیحی کھانے اور پینے کا فیصلہ کرتا ہے۔ وہ اس بات کا خیال رکھتا ہے کھانے پینے میں زیادتی گناہ ہے کیونکہ یہ بدن کا غلط استعمال ہے۔ پولُس شراب اور حد سے زیادہ کھانے سے خبردار کرتا ہے۔ مثال کے طور پر وہ نصیحت کرتا ہے: ''شراب میں متوالے نہ بنو کیونکہ اس سے بدچلنی واقع ہوتی ہے بلکہ روح سے معمور ہوتے جاؤ'' (افسیوں ۵:۱۸)۔

ہم اپنے بدنوں کو قابو میں رکھنے سے خدا کو جلال دیتے ہیں۔ اپنے جسم کو شراب یا نشہ آور ادویات، تمباکو یا بھنگ وغیرہ سے غلط استعمال کرنا خدا کو ناپسند ہے۔

اپنے بدن کی خدا کے مقدس کی حیثیت سے عزت کرنا روح کے پھل میں شامل ہے۔ اسے پرہیزگاری کہا گیا ہے۔ روح القدس کی مدد سے ہم اپنے بدنوں کو پاک اور صاف رکھ سکتے ہیں تاکہ خدا کا روح اس میں رہ سکے۔

صحت مند بدن مفید بدن ہوتا ہے۔ یہ کام کر سکتا ہے اور کام خدا کے منصوبہ کا حصہ ہے۔ یسوع ہمیشہ نیک کام کرنے میں مصروف رہتے تھے۔ جب لوگوں نے ان پر تنقید

کی تو یسوع نے انہیں بتایا کہ وہ اپنے باپ کی مانند کر رہے ہیں، ''میرا باپ اب تک کام کرتا ہے اور میں بھی کام کرتا ہوں'' (یوحنا ۵:۱۷)۔ جسمانی کام آپکے لئے اچھا ہے۔ شاید آپکی نوکری آپکے پٹھوں کو استعمال میں آنے نہیں دیتی۔ اگر ایسا ہے تو آپکے لئے لازمی ہے کہ بدن کی ورزش کے لئے وقت نکالیں۔ ''جسمانی ریاضت کا فائدہ کم ہے'' (اتیمتھیس ۴:۸) یا جسمانی ریاضت کا کچھ فائدہ ہے۔ یہ الفاظ پولُس کے ہیں جو کبھی کبھار پہلوانوں کو نظم وضبط کی مثال کے لئے استعمال کرتا ہے۔ دوڑنا، چلنا، سائیکل چلانا یا باغ میں کام کرنا ایسے شخص کے لئے اچھا ہے جو زیادہ تر میز پر بیٹھ کر کرتا ہے۔ پولُس کے الفاظ پر غور کیجیے:

> ''کوشش میں سُستی نہ کرو۔ روحانی جوش میں بھرے رہو۔ خداوند کی خدمت کرتے رہو'' (رومیوں ۱۲:۱۱)۔

لیکن خدا غلاموں کا داروغہ نہیں ہے۔ یاد رکھیں کہ وہ ہمارے لئے بہترین کی خواہش کرتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ صرف کام ہمیں کسی نہ کسی طرح ختم کر دیگا۔ تھکے ہوئے بدن کے لئے آرام موجود ہے۔ آرام ضروری ہے ورنہ بدن کو نقصان پہنچتا ہے۔ خدا نے آرام کو تخلیق کا حصہ بنایا۔ رات سونے کے لئے بنائی گئی۔ ساتواں دن آرام اور بحالی کا دن ہے۔

پاسٹر اور مسیحی کارکن جو اتوار کو سخت کام کرتے ہیں انہیں یہ یاد دلانے کی ضرورت ہے کہ خدا آرام کے دن کا تقاضا کرتا ہے۔ یسوع کو بذاتِ خود خاموشی اور آرام کی ضرورت تھی۔ ایک مرتبہ تو اتنے لوگ یسوع کے پاس آئے کہ انہیں کھانے کا وقت بھی نہ ملا۔ پس یسوع نے کہا، ''تم آپ الگ ویران جگہ چلے آؤ اور ذرا آرام کرو'' (مرقس ۶:۳۱)۔

یاد کریں کہ خدا نے تھکی اور بھوکی بھیڑ کے لئے فکر کا اظہار کیا تھا۔ یسوع کی

خدمت تازگی کے وقت کو لاتی ہے۔ یسوع اپنے تمام کارکنوں کو بلاتے ہیں:

"اے محنت اٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ۔ میں تمکو آرام دونگا" (متی ۱۱: ۲۸۔۲۹)۔

مشق

3 ان مندرجہ ذیل بیانات کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں جو بتاتے ہیں کہ آپ کس طرح مضبوط اور صحت مند بدن کے مالک بن سکتے ہیں۔

الف: سخت جسمانی کام کریں۔

ب: جنسی پاکیزگی سے متعلق خدا کے قوانین پر عمل کریں۔

ج: سارا دن سوئے رہیں۔

د: جب بھی اور جتنا بھی کھا سکتے ہیں کھائیں۔

و: ورزش اور آرام کے لئے وقت مقرر کریں۔

ہ: اپنے پیسوں کو شراب نوشی کے لئے استعمال کریں۔

یے: باقاعدگی اور عقل مندی سے کھائیں۔

4 اپنی نوٹ بک میں یہ اہم انجیلی ہدایت لکھیں۔ اسے یاد رکھیں اور ہر روز کم از کم تین طریقے ایسے تلاش کریں جن سے آپ اسکا اطلاق اپنی زندگی پر کر سکیں:

"تم اپنے نہیں۔ کیونکہ قیمت سے خریدے گئے ہو۔ پس اپنے بدن سے خدا کا جلال ظاہر کرو" (۱ کرنتھیوں ۶: ۱۹۔۲۰)۔

اپنے جوابات چیک کریں۔

آپکے ذہن کے لئے رہنما اصول

مقصد نمبر ۳ اُن طریقوں کا بیان کرنا جن سے مسیحی اپنی ذہانت اور صلاحیتوں کو ترقی دے سکتا ہے اور حکمت حاصل کر سکتا ہے۔

یہ بات صاف ظاہر ہے کہ تمام کام اور خدا کے لئے ساری خدمت بھی جسمانی نہیں ہے۔ ہم اپنا ذہن استعمال کرنے سے خدا اور انسان کی خدمت کرتے ہیں۔ ذہنی کام مشقت طلب ہو سکتا ہے۔ سیکھنا بڑی حیرت انگیز ورزش ہے۔

تصور کریں کہ آپکا ایک بچہ دماغی طور پر ست ہے۔ وہ عام لوگوں کی طرح عقل رکھتا تھا لیکن وہ سیکھنا نہیں چاہتا تھا۔ جب آپ اس سے بات کرتے تو وہ سنتا نہیں تھا۔ وہ خود بھی بولنا سیکھنا نہیں چاہتا تھا۔ دوسرے بچوں کے ساتھ سکول جانے کی بجائے وہ بیٹھا رہتا تھا۔ کیا آپ اس بچے کے ساتھ خوش ہونگے؟ یقیناً نہیں۔ اگر بچہ بیمار ہوتا یا ذہنی طور پر معذور ہوتا تو آپ مسئلہ کو سمجھ سکتے تھے۔ خدا آپکو محبت، شفقت اور تحمل بخشتا۔ لیکن اگر بچہ جان بوجھ کر لاعلم اور غیر سرگرم ہو تو آپکی پریشانی بجا ہے۔

خدا کے کئی فرزند ذہنی طور پر ست ہیں۔ آپ اسلئے ایسے نہیں ہیں کیونکہ آپ اس کورس پر محنت کر رہے ہیں۔ لیکن کئی ذہنی طور پر ست ہیں۔ وہ یسوع کو اپنا منجی قبول کرتے ہیں۔ شاید وہ کلیسیا میں بھی جاتے ہیں۔ لیکن اس مختار کی مانند جو اپنے روپوں کو استعمال نہیں کرتا وہ اس دولت کا کچھ نہیں کرتے جو خدا نے انہیں عنائیت کی ہے۔ وہ کبھی خدا کی آواز سننا نہیں سیکھتے۔ وہ کبھی دعا میں ایسے بات کرنا نہیں سیکھتے۔ وہ کبھی خود کلام خدا نہیں پڑھتے۔ وہ ہر اس بات پر یقین کر لیتے ہیں جو دوسرے انہیں بتاتے ہیں (حتیٰ کہ غلط باتوں پر بھی)۔ وہ صرف بیٹھے رہتے ہیں۔

کیا آپ ایسے لوگوں کو جانتے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو آپکو انکی مدد کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ مضبوط ہیں اور وہ کمزور ہیں۔ آپ کو چاہیئے کہ انکے ایمان کی ترقی میں انکی مدد کریں (رومیوں ۱۵:۱۔۲)۔ انہیں یہ اسباق سکھائیں کہ کس طرح مسیحی حکمت میں ترقی کر سکتے ہیں:

1 انہیں سکھائیں کہ وہ پڑھیں تا کہ وہ بائبل مقدس اور اچھا ادب پڑھ سکیں۔ کیا آپ یہ کہہ رہے ہیں، ''گورنمنٹ سکولوں کا کام ہے کہ انہیں پڑھنا سکھائیں''۔ یہ کلیسیا کا کام ہے خاص طور پر بڑی عمر کے مسیحیوں کا۔

2 انہیں دعا سکھانے میں انکی مدد کریں۔ بڑے بڑے لفظ اہم نہیں ہیں بلکہ وہ ضروریات اور شکرگذاریاں جو سادگی سے خدا باپ کے سامنے پیش کی جائیں (فلپیوں ۴:۶)۔

3 بائبل مقدس کے مطالعہ میں انکی مدد کریں۔ سب سے پہلے انہیں خدا کے کردار کے بارے میں، یسوع اور انکی بادشاہت کے بارے میں باعلم ہونا ضروری ہے۔ اس کے بعد انکے لئے یہ جاننا ضروری ہے کہ اس علم کا اطلاق کیسے کیا جائے کیونکہ یہ حکمت ہے۔

خدا کے کردار کے مطالعہ اور اس پر عمل کرنے سے آپ حکمت میں ترقی کریں گے۔ زبور نویس سوال کرتا ہے کہ وہ کس طرح خوش اور پاک زندگی کا مالک بن سکتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو جواب دیتا ہے کہ خداوند کے کردار کے مطالعہ کے لئے اپنے ذہن کو استعمال کرنے سے وہ ایسا کر سکتا ہے۔

''میں تیرے قوانین پر غور کرونگا اور تیری راہوں کا لحاظ رکھونگا۔ میں تیرے آئین میں مسرور رہونگا میں تیرے کلام کو نہ بھولونگا'' (زبور ۱۱۹: ۱۵۔ ۱۶)۔

اب زبور نویس ایک شاعر اور دانشور تھا۔ وہ خدا کے الہامی خیالات کو خوبصورت زبان میں لکھ سکتا تھا۔ اسے خدا کی طرف سے الفاظ کے استعمال کی نعمت حاصل تھی۔ اس نے اس نعمت کی ترقی کے لئے کام کیا تھا۔ وہ نظمیں بنانے کے فن کو سمجھتا تھا جو اسکے لوگ پسند کرتے تھے۔

یہ انسانی ذہن کی تخلیقی حصے کا ایک پہلو ہے۔ خدا تخلیق کرنے والا ہے۔ اس نے ہمیں اپنی مانند تخلیقی صلاحیت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ مسیحی جو اپنے خالق باپ کی مانند بننا چاہتے ہیں وہ اپنی نوکری اور فارغ اوقات میں تخلیقی صلاحیتوں کا بہترین مظاہرہ کریں گے۔ جب موسیٰ مقدس خیمہ تیار کر رہا تھا تو خدا نے اسے خاص مددگار دیئے۔ وہ ماہر کارکن اور آرٹسٹ تھے۔ ان میں ایک کے متعلق بائبل مقدس میں لکھا ہے:

''اور اُس نے اُسے حکمت اور فہم اور دانش اور ہر طرح کی صنعت کے لئے

روح اللہ سے معمور کیا ہے'' (خروج ۳۵:۳۱)۔

کہانیاں سنانے، اچھی طرح بولنے، نظمیں لکھنے، گیت گانے، تصویریں پینٹ کرنے، ڈیزائن بنانے، لکڑی اور پتھر تراشنے، ڈرامے لکھنے اور ان میں اداکاری کرنے، کتابِ مقدس کی سادہ اور درستگی سے وضاحت کرنے، اور ایسے کام کو دیکھنے جسے کرنے کی ضرورت ہو اور اسکے کرنے کی صلاحیت، یہ سب خدا کے روح کی طرف سے نعمت ہے۔ اور ہمیں نعمتیں اسلئے دی گئی ہیں تاکہ ہم انہیں خدا کے جلال اور کلیسیا کی بہتری کے لئے استعمال کریں۔

آپ کے پاس کونسی نعمتیں ہیں؟ کیا آپ اپنے لوگوں کے گیت اور نظمیں جانتے ہیں؟ مزید مطالعہ کریں اور خدا سے مدد مانگیں کہ وہ اچھے گیت اور نظمیں لکھنے میں آپکی مدد کرے۔ کیا آپ موسیقی کا کوئی ساز بجا سکتے ہیں؟ بہت مشق کریں۔ اچھی طرح ساز بجانا خدا کے جلال کا باعث بنتا ہے۔ شاید یہ وقت ہے کہ آپ اپنے معاشرے میں نئی موسیقی تیار کریں۔ آپکے ملک کی کلیسیا کو ایسے گیتوں کی ضرورت ہے جو اس موسیقی اور شاعری میں لوگوں سے باتیں کرے جسے وہ سمجھتے ہیں۔ یاد کیجیے کہ پطرس نے مختاری کے متعلق کیا کہا تھا:

''جنکو جس قدر نعمت ملی ہے وہ اسے خدا کی مختلف نعمتوں کے اچھے مختاروں کی طرح ایک دوسرے کی خدمت میں صرف کریں'' (۱پطرس ۴:۱۰)۔

مشق

5 ان باتوں کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں جن سے آپ اپنی عقل اور حکمت کو ترقی دے سکتے ہیں۔

الف: لوگوں کی ہر بات پر یقین کریں۔
ب: کلام خدا کا مطالعہ کریں۔
ج: اچھی کتابیں پڑھیں۔
د: کبھی سوالات نہ پوچھیں۔
و: گلوبل یونیورسٹی کے کورسز کا مطالعہ کریں۔
ہ: بڑی عمر کے مسیحیوں کی سنیں۔
ی: جس بات پر آپ ایمان رکھتے ہیں اس پر بحث سے انکار کریں۔

6 اس ہفتے ہر روز اس نعمت یا نعمتوں کے بارے میں دعا کرنے اور سوچنے کے لئے وقت علیحدہ کریں جو خدا نے آپکو بخشی ہیں۔ اپنی نوٹ بک میں وہ نعمتیں لکھیں جو آپکے خیال میں آپکے پاس ہیں۔ اور مختصر طور پر لکھیں کہ آپ کس طرح انہیں دوسروں کی بہتری کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔

اپنے جواب چیک کریں۔

آپکی روح کے لئے رہنما اصول

مقصد نمبر ۴ خدا کی راہوں کے بڑھتے ہوئے احساس اور ان پر عمل کرنے کی حیثیت سے روحانی نشوونما کی نشاندہی کرنا۔

مقصد نمبر ۵ کتاب مقدس میں دیئے گئے تین طریقوں کی فہرست پیش کرنا جن سے روحانی نشوونما ممکن ہے۔

جب یسوع بچے تھے تو لکھا ہے ''خدا کا فضل اس پر تھا'' (لوقا ۲: ۴۰)۔ جوں جوں وہ جوانی کی جانب بڑھ رہے تھے خدا ان سے خوش تھا۔ انکے بپتسمہ کے وقت آسمان سے آواز آئی، ''تو میرا پیارا بیٹا ہے۔ تجھ سے میں خوش ہوں'' (لوقا ۳: ۲۲)۔ یسوع نہ صرف انسانی حکمت اور قوت میں بڑھے تھے تا کہ وہ مرد بنیں بلکہ انہوں نے خدا کی راہوں کی سمجھ میں بھی ترقی کی تھی۔ وہ جانتے تھے کہ وہ خدا کے بیٹے ہیں۔ وہ سب باتوں میں خدا کی مرضی پوری کرنے کے لئے تیار تھے۔ یہ خدا کو پسند تھا۔ یسوع کے دشمنوں نے ان سے سوال کیا کہ وہ کون ہیں تو انہوں نے جواب دیا کہ ایک روز انہیں معلوم ہو جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا؛

> ''جب تم ابن آدم کو اونچے پر چڑھاؤ گے تو جانو گے کہ میں وہی ہوں اور اپنی طرف سے کچھ نہیں کرتا بلکہ جس طرح باپ نے مجھے سکھایا اُسی طرح یہ باتیں کہتا ہوں۔ اور جس نے مجھے بھیجا وہ میرے ساتھ ہے۔ اُس نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا کیونکہ میں ہمیشہ وہی کام کرتا ہوں جو اُسے پسند آتے ہیں''
>
> (یوحنا ۸: ۲۸۔ ۲۹)۔

یسوع نے قول اور فعل میں کوئی ایسا کام نہیں کیا جسکا حکم خدا نے انہیں نہ دیا

ہو۔ یہی وجہ تھی کہ انہیں ہمیشہ اپنے ہر لفظ اور کام میں خدا کی حضوری کا یقین تھا۔ انھوں نے اس وقت بھی خدا کی مرضی جانی اور اس پر عمل کیا جب ایسا کرنا مشکل تھا۔ گتسمنی میں انکی دعا یاد کیجیے، ''تو بھی نہ جیسا میں چاہتا ہوں بلکہ جیسا تو چاہتا ہے ویسا ہی ہو'' (متی ۲۶:۳۹)۔

خدا کی مقبولیت میں ترقی خلوص دل سے یہ دعا کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ یہ خدا کے تمام فرزندوں کے لئے خدا کی راہوں (قوانین اور اصولوں) کو جاننا اور اُن پر عمل کرنا ہے۔ یہ اپنی زندگی کے لئے خدا کی مرضی کو تلاش کرنا اور اس پر عمل کرنا ہے۔

سبق نمبر ۳ میں آپ نے ان چار طریقوں کا مطالعہ کیا تھا جن سے خدا یہ جاننے میں ہماری مدد کرتا ہے کہ وہ ہمیں کیا بتانا چاہتا ہے۔ کیا یہ طریقے آپکو یاد ہیں؟ صاف ضمیر، کلام خدا، یسوع کی مثالیں اور روح القدس کی رہنمائی۔ یہ سب اس وقت ملکر کام کرتے ہیں جب ہم خدا کو خوش کرنے کی غرض سے اسکی مرضی کی تلاش کرتے ہیں۔

صاف ضمیر کے ساتھ روح القدس کی رہنمائی کی دعا کریں اور کلام خدا کا مطالعہ کریں اور اس میں مسیح کی زندگی اور تعلیمات کا مطالعہ کریں۔ مسیحی نشوونما کے لئے بائبل مقدس کو شخصی طور پر پڑھنا ضروری ہے۔

بیریہ کے یہودی جنہیں پولُس نے یسوع کے بارے میں بتایا ہمارے لئے ایک اچھی مثال ہیں:

''انہوں نے بڑے شوق سے کلام کو قبول کیا اور روز بروز کتابِ مقدس میں تحقیق کرتے تھے کہ آیا یہ باتیں اسی طرح ہیں۔ پس ان میں سے بہتیرے ایمان لائے'' (اعمال ۱۷:۱۱-۱۲)۔

غور کیجیے کہ یہ پرخلوص لوگ کس طرح پڑھتے تھے۔ وہ ہر روز مسلسل سوچ بچار سے، مقصد کے ساتھ ''تحقیق'' کرتے اور رضامندی سے ''ایمان لائے''۔ روحانی

نشوونما کے لئے مسیحی کو ہر روز کلامِ خدا کا مطالعہ کرنا چاہیے، خدا کی مرضی تلاش کرنی چاہیئے اوراس پرعمل کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیے۔

بائبل کے شخصی مطالعہ کے علاوہ مسیحی کوخدا کی ایک اور مدد بھی حاصل ہے یعنی پاسٹر اور استاد۔ یہ لوگ اپنے مطالعہ اور تجربے سے ایمانداروں کے ساتھ کلامِ خدا کی بصیرتیں بانٹتے ہیں۔وہ خدا کے لوگوں کی ترقی کے لئے خدا کا پیغام سُناتے ہیں۔ (دیکھیں افسیوں ۴:۱۱۔۱۶)۔

جو لوگ پنتکُست کے دن مسیحی بنے انہیں ایمان میں بڑے لوگوں سے تعلیم پانے کی ضرورت تھی۔

''اور یہ رسولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دعا کرنے میں مشغول رہے''(اعمال ۲:۴۲)۔

ان مسیحیوں نے ان رسولوں سے تعلیم پائی جنہوں نے یسوع سے تعلیم پائی تھی اور روح القدس سے معمور تھے۔آج مسیحیوں کو ایسے استادوں اور پاسٹروں کی ضرورت ہے جو کلام خدا کو جانتے اور روح سے معمور ہیں ۔ بائبل مقدس تعلیم دیتی ہے کہ ہمیں ایسے رہنماؤں کی فرمانبرداری کرنی اور انکے تابع رہنا چاہیے (عبرانیوں ۱۳:۱۷) اور انکی تعلیم کے لئے شکرگذار ہونا چاہیے (گلتیوں ۶:۶)۔

لیکن صرف پاسٹر ہی مقامی کلیسیا میں تعلیم نہیں دیتے۔ چونکہ کلیسیا ایمانداروں کا بدن ہے اسلئے حوصلہ افزائی اور گواہی تمام ایمانداروں کا کام ہے۔اپنی زندگیوں اور گفتگو سے ہم ایک دوسرے کو تعلیم دے سکتے ہیں۔ پولُس رسول ہمیں یہ نصیحت کرتا ہے:

''مسیح کے کلام کو اپنے دلوں میں کثرت سے بسنے دو اور کمال دانائی سے آپس میں تعلیم اور نصیحت کرو'' (کلسیوں ۳:۱۶)۔

جب مسیحی لوگ اکھٹے ہوتے ہیں تو انکے درمیان خدا کی راہوں کے متعلق علم کو ایک دوسرے کے ساتھ بانٹنا چاہیے۔ اسکی ایک مثال ماہر مبشر اپلوس ہے۔ اگر چہ وہ کتابِ مقدس اور یسوع کے متعلق حقائق سے آگاہ تھا تاہم یوں معلوم ہوتا ہے کہ وہ روح القدس سے معمور نہیں تھا۔ ''مگر پرسکلہ اور اکولہ اُسکی باتیں سُنکر اُسے اپنے گھر لے گئے اور اُسکو خدا کی راہ اور زیادہ صحت سے بتائی'' (اعمال ۱۸: ۲۶)۔ اظہار کے اس فعل سے اپلوس کی خدمت بدل گئی۔

اپلوس کی عاجزی پر غور کرنا بھی اہم ہے۔ اس میں سیکھنے کا مزاج پایا جاتا تھا۔ اس نے دوسروں کی تعلیم کو قبول کیا اگر چہ وہ ایک اہم اور ماہر مقرر تھا۔ اگر ہم لوگوں کی تعلیم کے خلاف مزاحمت کریں تو ہم ان سے اور نہ کلام خدا سے سیکھ سکیں گے۔ ہمیں خلوصِ دل سے خدا کی راہوں کی پیروی کی خواہش کرنی چاہیے۔

کیا آپکو گاڑی کی مرمت کی مثال یاد ہے جو ہم نے اس سبق کے شروع میں

پیش کی تھی؟ کتنی حماقت ہوگی کہ میں اسے پڑھکر اس پر عمل سے انکار کروں۔ یہی بات کلام خدا پر بھی صادق آتی ہے۔ خدا کو خوش کرنے کے لئے اسکی مقبولیت میں ترقی کرنے کے لئے آپکو ہر کام اسکی مرضی کے مطابق کرنے کی ضرورت ہے۔جس طرح خداوند یسوع المسیح نے کیا۔ خدا کیلئے زندگی بسر کرنے سے ہم نے کس قدر بھی ترقی کیوں نہ کی ہو بائبل مقدس بتاتی ہے کہ نشو و نما کی ضرورت ہمیشہ رہتی ہے:

''جس طرح تم نے ہم سے مناسب چال چلنے اور خدا کو خوش کرنے کی تعلیم پائی اور جس طرح تم چلتے بھی ہو اُسی طرح اور ترقی کرتے جاؤ'' (۱ تھسلنیکیوں ۴:۱)۔

مشق

7 ہر اس سرگرمی کے حرفِ تہجی پر دائرہ کھینچیں جو ایسی سرگرمی کی نشاندہی کرتی ہے جو خدا کی مقبولیت میں ترقی میں مددگار ہے۔

الف: روح القدس کی رہنمائی کے لئے دعا کرنا۔

ب: شخصی طور پر کتاب مقدس کا مطالعہ کرنا۔

پ: بڑبڑانے پر کان دھرنا۔

ت: کسی اور بات کے متعلق سوچتے ہوئے بائبل مقدس پڑھنا۔

ٹ: دوسرے مسیحیوں کے تجربے سے سیکھنا

ث: خدا کے اصولوں اور قوانین پر سوال اٹھانا۔

ج: ہر روز کلام خدا میں سے پڑھنا

چ: اچھی تعلیم پر کان لگانا۔

8 اگر آپ پہلے ہی سے کتاب مقدس باقاعدگی اور ثابت قدمی سے نہیں پڑھتے تو اب اس بات کے ارادے کا وقت ہے۔ اپنی نوٹ بک میں ایک ایسا وقت لکھیں جب آپ ہر روز سنجیدگی اور دعائیہ رویے کے ساتھ کلام خدا پڑھیں گے۔ ان کتابوں کی فہرست بنائیں جنہیں آپ پہلے پڑھیں گے۔ کئی مسیحی عہد جدید، زبور اور عہد عتیق میں سے ہر روز پڑھنے سے استفادہ کرتے ہیں۔ کسی بالغ مسیحی یا پاسٹر سے مشورہ لیں۔

اپنے جوابات چیک کریں۔

آپکے سماجی تعلقات کے لئے رہنما اصول

مقصد نمبر ۶ دوسرے مسیحیوں کی جانب حکمت اور عزت سے چلنے کی اہمیت کی وضاحت کرنا۔

لوگ یسوع کو پسند کرتے تھے۔ مائیں اپنے بچوں کو انکے پاس لاتیں کہ وہ ان پر ہاتھ رکھیں (مرقس ۱۰:۱۳)۔ لوگوں نے انکی پیروی کے لئے اپنے گھر اور کام چھوڑ دیئے۔ اگر چہ انکے بہت سے دشمن تھے تاہم انکی وجہ یہ نہیں تھی کہ وہ سخت، ظالم، مغرور یا بُرے تھے۔ انکی وجہ یہ تھی کہ انہوں نے ''خدا کے ارادہ کو اپنی نسبت باطل کر دیا تھا'' (لوقا ۷:۳۰) اور یہ کہہ کر انکی تحقیر کی کہ ''کھاؤ اور شرابی آدمی محصول لینے والوں اور گنہگاروں کا یار'' (لوقا ۷:۳۴)۔

ابتدائی مسیحی اپنے مالک کی مانند تھے۔ وہ بیماروں اور غریبوں کا خیال رکھتے

تھے۔ وہ ''ہر روز ایک دل ہو کر ہیکل میں جمع ہوا کرتے اور گھروں میں روٹی توڑ کر سادہ دلی سے کھانا کھایا کرتے تھے۔ اور خدا کی حمد کرتے اور سب لوگوں کو عزیز تھے ''

(اعمال ۲:۴۶۔۴۷)۔

کیا ہم اس طرح رہ سکتے ہیں کہ ہم انسانوں اور خدا دونوں کو خوش کر سکیں؟ پولس رسول انہیں ایک دوسرے کے مخالف رکھتا ہے:

''اب میں آدمیوں کو دوست بناتا ہوں یا خدا کو؟ کیا آدمیوں کو خوش کرنا چاہتا ہوں؟ اگر اب تک آدمیوں کو خوش کرتا رہتا تو مسیح کا بندہ نہ ہوتا''

(گلتیوں ۱:۱۰)۔

لیکن یہاں وہ اپنی تعلیم یعنی المسیح کی لاتبدیل انجیل کو لوگوں کی خواہشوں کے مطابق ڈھالنے کی بات کر رہا ہے۔ مسیحی ایسا نہیں کر سکتے۔ ہم لوگوں کو خوش کرنے کے لئے اپنے اعتقادات یا راستباز چال چلن تبدیل نہیں کر سکتے۔ لازم ہے کہ ہم پہلے خدا کی خدمت کریں۔ ہم خدا کی خاطر لوگوں کے قوانین کی فرمانبرداری کرتے ہیں، جیسا کہ پطرس رسول ہمیں بتاتا ہے۔

"کیونکہ خدا کی مرضی ہے کہ تم نیکی کر کے نادان آدمیوں کی جہالت کی باتوں کو بند کردو" (۱پطرس۲:۱۵)۔

ہم اپنے نیک کاموں کے ذریعہ دوسرے لوگوں کو گواہی دیتے ہیں۔ پولُس تھسلنیکیوں کے مسیحیوں کی انکی برادارانہ محبت کے سبب تعریف کرتا ہے۔ وہ مزید ترقی کرنے کے لئے انکی حوصلہ افزائی کرتا ہے:

"اور جس طرح ہم نے تم کو حکم دیا چپ چاپ رہنے اور اپنا کاروبار کرنے اور اپنے ہاتھوں سے محنت کرنے کی ہمت کرو۔ تاکہ باہر والوں کے ساتھ شائستگی سے برتاؤ کرو اور کسی چیز کے محتاج نہ ہو" (۱تھسلنیکیوں۴:۱۱-۱۲)۔

جب ہم خاموشی سے اور اچھی طرح کام کرتے ہیں تو ہم لوگوں کی مقبولیت میں ترقی کرتے ہیں کیونکہ تب ہم نہ تو انکے لئے مسئلہ ہوتے ہیں اور نہ ہی بوجھ۔ مزید برآں ہمیں اپنے چال چلن سے دوسروں کے لئے فکر کا اظہار کرنا چاہیے۔ پولُس چاہتا تھا کہ مسیحی غیرایمانداروں کی جانب اپنے چال چلن میں حکمت سے چلیں اور انکی گفتگو ہمیشہ پُرفضل اور نمکین یا دلچسپ ہو (کلسیوں۴:۵-۶)۔ وہ ططس کو ہدایت کرتا ہے کہ لوگوں کو یاد دلائے کہ وہ تابع دار اور نیکی کرنے کے لئے تیار رہیں۔ نیز وہ نصیحت کرتا ہے:

"کسی کی بدگوئی نہ کریں۔ تکراری نہ ہوں بلکہ نرم مزاج ہوں اور سب آدمیوں کے ساتھ کمال حلیمی سے پیش آئیں" (ططس۳:۲)۔

پولُس ہماری موجودہ زندگیوں کا مقابلہ اس وقت سے کرتا ہے جب ہم مسیحی نہیں تھے۔ تب وہ لکھتا ہے "نفرت کے لائق تھے اور آپس میں کینہ رکھتے تھے" (ططس۳:۳)۔ جب ہم دوسروں کے لئے اپنی عزت اور نرم مزاجی سے انکے لئے محبت کا اظہار کرتے ہیں تو ہم ہمیشہ انہیں المسیح کے لئے نہیں جیت سکتے۔ لیکن بہت سے لوگ اس فکر کو دیکھیں گے

اور ہمارے چال چلن میں انکو انجیل کی تنقید کے لئے کوئی بہانہ نہیں ملے گا۔ ہمارے نیک کاموں کا ثبوت یہ نہیں کہ تمام لوگ ہمارے بارے میں اچھی باتیں کہیں بلکہ یہ ہے کہ کیا وہ خدا کے سامنے ہماری نیکی کا اعتراف کرتے ہیں۔

''اور غیر قوموں میں اپنا چال چلن نیک رکھو تاکہ جن باتوں میں وہ تمہیں بدکار جان کر تمہاری بدگوئی کرتے ہیں تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر انہی کے سبب سے ملاحظہ کے دن خدا کی تمجید کریں'' (۱پطرس۲:۱۲)۔

مشق

9 ا تھسلنیکیوں۴:۱۱۔۱۲ اپنی نوٹ بک میں لکھیں اور اسے زبانی یاد کریں۔ ان خاص طریقوں کے لئے دعا کریں جن سے آپ انکا اطلاق اپنی زندگی پر کر سکتے ہیں۔

10 کئی وجوہات بتائیں کہ کیوں اپنے اردگرد غیر مسیحیوں کے ساتھ حکمت اور عزت سے پیش آنے کی ضرورت ہے۔

سوالات کے جوابات

6 آپکا جواب۔

1 آپکا جواب

7 الف: روح القدس کی رہنمائی کے لئے دعا کرنا۔

ب: شخصی طور پر کتاب مقدس کا مطالعہ کرنا۔

ث: دوسرے مسیحیوں کے تجربے سے سیکھنا۔

ج: ہر روز کلام خدا میں سے پڑھنا۔

چ: اچھی تعلیم پر کان لگانا۔

2 آپکا جواب۔

8 آپکا جواب۔

3 الف: درست۔

ب: درست۔

ج: غلط۔

د: غلط۔

و: درست۔

ہ: غلط۔

ی: درست۔

9 آپکا جواب۔

4 آپکا جواب۔

10 اچھے گواہ بننا۔

محبت کے سبب آدمیوں کی مقبولیت میں ترقی کرنا۔

اپنے چال چلن سے دوسروں کے لئے فکر کا اظہار کرنا۔

5 ب: کلام خدا کا مطالعہ کریں۔

ج: اچھی کتابیں پڑھیں۔

د: گلوبل یونیورسٹی کے کورسز کا مطالعہ کریں

ہ: بڑی عمر کے مسیحیوں کی سنیں۔